روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ یکم جولائی 2009ء 7 رجب 1430 ہجری یکم وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 146

اولین کی عظمت

قیس بن حازم بیان کرتے ہیں کہ بدری صحابہ کو ملنے والا حکومتی وظیفہ پانچ ہزار تھا اور حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا کہ میں ان کو بعد میں آنے والے لوگوں پر فضیلت دوں گا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب شهود الملائكة بدر حديث نمبر:3718)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صاحبزادی اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی اہلیہ

محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ کی بیٹی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خالہ اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ مورخہ 23 جون 2009ء کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح 10 بجے واشنگٹن امریکہ میں بعمر 92 سال وفات پا گئیں۔

مارچ 2009ء میں آپ نے دانت میں درد کی شکایت کی۔ جب دانت نکالا گیا تو ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ دانت اس لئے پُش ہو رہا تھا کہ اس کے پیچھے ٹیومر ہے۔ ڈاکٹرز نے تشخیص کیا کہ سرجری کے ذریعہ اس ٹیومر کو نکالنا بہتر ہے۔ لیکن جب تقریباً پانچ ماہ بعد آپریشن کا وقت آیا تو یہ ٹیومر کافی بڑھ گیا تھا اور آپریشن نقصان دہ ہو سکتا تھا۔ جس کی وجہ سے آپ کو زیادہ تکلیف ہونی تھی۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اپنا فضل فرمایا اور ڈاکٹرز نے آپریشن سے پہلے ٹیسٹ لئے جن میں ٹیومر کا سائز بہت بڑا آیا اور ڈاکٹرز نے آپریشن کا فیصلہ واپس لے لیا اور ریڈی ایشن کے ذریعہ ٹیومر ختم کیا گیا۔ آپ مکمل صحت یاب ہو گئیں۔ تاہم لمبی بیماری اور ادویات کے استعمال کی وجہ سے گردے پر اثر ہو گیا۔ جس کی وجہ سے دو ہفتے تک سبربن (Suburban) ہسپتال میری لینڈ امریکہ میں رہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بیماری سے بھی شفاء عطا فرمائی اور گھر جانے سے ایک دن پہلے اچانک پھیپھڑے میں کلاٹ (Clot) آ جانے کی وجہ سے آپ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ حضرت مصلح موعود نے جو اپنی پیاری بیٹی کے لئے دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھے وہ آپ کی زندگی میں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی۔

مورخہ 26 جون 2009ء کو بعد نماز جمعہ بیت الرحمٰن واشنگٹن میں آپ کی نماز جنازہ محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے پڑھائی۔ اگلے دن شام کو امریکی وقت کے مطابق شام

﴿باقی صفحہ 12 پر﴾

اللّٰہ تعالیٰ ہمارے وطن کی حفاظت فرمائے اور دشمن کے بد ارادوں کو نامراد کرے

جماعت احمدیہ کو ہمیشہ اپنے وطن پاکستان کی خاطر قربانی کی توفیق ملی ہے

آئندہ جب بھی وطن کے لئے جانی و مالی قربانی کی ضرورت پیش آئی جماعت احمدیہ صف اول میں کھڑی ہوگی

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ وترجمان جماعت احمدیہ کی پریس ریلیز

گزشتہ کچھ عرصہ سے صوبہ سرحد کے بیشتر علاقوں بشمول سوات، وزیرستان وغیرہ میں دہشت گردی کی لہر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مختلف قوتیں ہمارے پیارے وطن پاکستان کو کمزور کرنے اور نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ ان حالات میں حکومت پاکستان کو ان دہشت گردوں کے خلاف مجبوراً فوجی آپریشن کرنا پڑا ہے جو تاحال جاری ہے۔ اس صورتحال میں 20 لاکھ سے زائد افراد کو متاثرہ علاقہ چھوڑ کر ہجرت پر مجبور ہونا پڑا ہے اور تاحال ان متاثرین میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں اپنے ہی ملک میں Dislocate ہونے کا غالباً یہ سب سے بڑا واقعہ ہے۔

ان متاثرین کی امداد کے لئے جہاں دیگر اہل دل اور ہمدردی کا جذبہ رکھنے والوں نے حصہ لیا ہے۔ وہاں پر بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پاکستان نے اپنی روایات اور قربانی کی روح کو قائم رکھتے ہوئے مذکورہ متاثرین کی بحالی کے فنڈ میں 50 لاکھ روپے بحیثیت جماعت احمدیہ پاکستان حصہ لینے کی توفیق پائی ہے۔ جبکہ انفرادی طور پر افراد جماعت احمدیہ کی طرف سے اس فنڈ میں حصہ لینے کی سعادت اس کے سوا ہے۔

بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو بحیثیت جماعت اور انفرادی طور پر ہمیشہ یہ توفیق ملی ہے کہ ہمارے پیارے وطن پر جب بھی مشکل وقت آیا جماعت احمدیہ نے ہمیشہ قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کی خدمت محض مالی قربانی تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ جب اس وطن نے پکارا اور خون کا نذرانہ طلب کیا ہے اس محاذ پر بھی بفضل اللہ تعالیٰ افراد جماعت احمدیہ پیش پیش رہے ہیں۔

ماضی میں بہت سے احمدی وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے کی روایات کے علمبردار رہے ہیں اور حال ہی میں 27 مئی 2009ء کو لاہور میں ریسکیو پولیس 15 کے دفتر میں بحیثیت ASI فرائض سرانجام دیتے ہوئے جماعت احمدیہ کے مخلص فرد غلام مصطفیٰ صاحب کو وطن کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت ملی۔ اسی طرح 19 جون 2009ء کو جماعت احمدیہ کے ایک بہادر جوان مکرم میجر افضال احمد صاحب

﴿باقی صفحہ 12 پر﴾

انٹری ٹیسٹ کی تیاری کیلئے کلاس کا اہتمام

امسال نظارت تعلیم کے زیر انتظام میڈیکل /انجینئرنگ یونیورسٹیز کیلئے ہونے والے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایسے خواہشمند طلباء وطالبات جن کے پارٹ ون میں کم از کم 350 نمبر ہوں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ کر لیں۔ وہ طلبہ جو یہ کلاس اٹینڈ کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے پارٹ ون کے زرلٹ کے ساتھ مورخہ یکم تا 4 جولائی 2009ء تک اپنی رجسٹریشن نظارت تعلیم میں کروا سکتے ہیں۔ رجسٹریشن صبح 8 بجے تا 10 بجے تک ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے نظارت سے رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: وقت کی پابندی کریں۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت سپروائزر

۞ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو اپنے Patient Cook House کیلئے فوڈ سپروائزر کی ضرورت ہے ایسے افراد جو کسی ہسپتال /ریسٹورنٹ میں فوڈ سپروائزر کا کم از کم 2 سالہ تجربہ رکھتے ہوں اور جماعتی خدمت کا شوق بھی ہو اپنی درخواستیں صدر محلّہ سے تصدیق کروا کر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ انتظامیہ میں جلد از جلد رابطہ کر لیں۔

(ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

پلاسٹک سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک /ہیر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر مورخہ 4 تا 6 جولائی 2009ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں نیز مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پرچہ نمبر 3 حقیقۃ الوحی بابت مطالعہ ماہ جون 2009ء از صفحہ 359 تا 569

بغرض تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء

حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک خواہش، فرمایا

’’ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی، بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔‘‘

پرچہ حل کرنے والے کا نام .... ولدیت/زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

ہدایات: تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس پرچے کو حل کر کے 10/جون 2009 تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ یہ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ بذریعہ فیکس اور ای میل بھی بھجوا سکتے ہیں۔ فیکس نمبر: 047-6213590 ای میل: nazarat.markazia@gmail.com

سوال نمبر 1: ’’کلام افصحت من لدن رب کریم‘‘ یہ الہام کب اور کیسے پورا ہوا؟

جواب: ....

سوال نمبر 2: دشمن کے ابتر ہونے کا الہام کس کے متعلق ہے؟

جواب: ....

سوال نمبر 3: رب کل شیءٍ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی سے متعلق خواب کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: ....

سوال نمبر 4: کیا وعید کی پیشگوئی توبہ سے ٹل سکتی ہے؟ مثال سے ثابت کریں۔

جواب: ....

سوال نمبر 5: مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں نبی کے متعلق کیا لکھا ہے؟

جواب: ....

سوال نمبر 6: آیت و آخرین منھم کی تشریح کیجئے؟

جواب: ....

سوال نمبر 7: احیائے موتیٰ کی شکل کے ایک نشان کی تفصیل لکھئے؟

جواب: ....

سوال نمبر 8: دجال کون ہے۔ یہ کہاں سے نکلے گا؟

جواب: ....

سوال نمبر 9: فتح عظیم کے عنوان سے کیا عظیم الشان مضمون ہے؟ خلاصہ لکھیں۔

جواب: ....

سوال نمبر 10: خدا کے سچے کلام کی تین علامتیں بیان کیجئے؟

جواب: ....

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد افضل متین صاحب

شان رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی قلوب کو عشق رسولؐ سے ہمکنار کرنے والی تحریرات

عدیم المثال ہمت اور استقلال

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خیال کرنا چاہئے کہ کس استقلال سے آنحضرتؐ اپنے دعویٰ نبوت پر باوجود پیدا ہوجانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اول سے اخیر دم تک ثابت اور قائم رہے۔ برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دکھ اٹھانے پڑے جو کامیابی سے بکلی مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہوجانا وہم بھی نہیں گزرتا تھا۔ بلکہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے۔ قتل کے لئے تعاقب کئے گئے۔ گھر اور اسباب تباہ اور برباد ہوگیا۔ بارہا زہر دی گئی اور جو خیر خواہ تھے وہ بدخواہ بن گئے اور جو دوست تھے وہ دشمنی کرنے لگے اور ایک زمانہ دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا کسی فریبی اور مکار کا کام نہیں اور پھر جب مدت مدید کے بعد غلبہ اسلام کا ہوا تو ان دولت اور اقبال کے دنوں میں کوئی خزانہ اکٹھا نہ کیا کوئی عمارت نہ بنائی کوئی بارگاہ تیار نہ ہوئی کوئی سامان شاہانہ عیش وعشرت کا تجویز نہ کیا گیا کوئی اور ذاتی نفع نہ اٹھایا۔ بلکہ جو کچھ آیا وہ سب یتیموں اور مسکینوں اور بیوہ عورتوں اور مقروضوں کی خبرگیری میں خرچ ہوتا رہا اور کبھی ایک وقت بھی سیر ہو کر نہ کھایا اور پھر صاف گوئی اس قدر کہ توحید کا وعظ کر کے سب قوموں اور سارے فرقوں اور تمام جہان کے لوگوں کو جو شرک میں ڈوبے ہوئے تھے مخالف بنالیا۔ جو اپنے اور خویش تھے ان کو بت پرستی سے منع کر کے سب سے پہلے دشمن بنایا۔ یہودیوں سے بھی بگاڑلی کیونکہ ان کو طرح طرح کی مخلوق پرستی اور پیر پرستی اور بداعمالیوں سے روکا۔ حضرت مسیحؑ کی تکذیب اور توہین سے منع کیا جس سے ان کا نہایت دل جل گیا اور سخت عداوت پر آمادہ ہوگئے اور ہر دم قتل کر دینے کی گھات میں رہنے لگے۔ اسی طرح عیسائیوں کو بھی خفا کر دیا گیا۔ کیونکہ جیسا کہ ان کا اعتقاد تھا حضرت عیسیٰ کو نہ خدا نہ خدا کا بیٹا قرار دیا اور نہ ان کو پھانسی مل کر دوسروں کو بچانے والا تسلیم کیا۔ آتش پرست اور ستارہ پرست بھی ناراض ہوگئے۔ کیونکہ ان کو بھی ان کے دیوتوں کی پرستش سے ممانعت کی گئی اور مدار نجات کا صرف توحید ٹھہرائی گئی اب جائے انصاف ہے کہ کیا دنیا حاصل کرنے کی یہی تدبیر تھی۔

(براہین احمدیہ حصہ دوم، روحانی خزائن جلد 1 ص109,108)

آنحضرتؐ کی تعلیم کی عظمت وتاثیر

وہ زمانہ کہ جس میں آنحضرتؐ مبعوث ہوئے۔ حقیقت میں ایسا زمانہ تھا کہ جس کی حالت موجودہ ایک بزرگ اور عظیم القدر مصلح ربانی اور ہادی آسمانی کی اشد محتاج تھی اور جو جو تعلیم دی گئی وہ بھی واقعہ میں سچی اور ایسی تھی کہ جس کی نہایت ضرورت تھی اور ان تمام امور کی جامع تھی کہ جس سے تمام ضرورتیں زمانہ کی پوری ہوتی تھیں اور پھر اس تعلیم نے اثر بھی ایسا کر دکھایا کہ لاکھوں دلوں کو حق اور راستی کی طرف کھینچ لائی اور لاکھوں سینوں پر لا الہ الا اللہ کا نقش جما دیا اور جو نبوت کی علت غائی ہوتی ہے۔ یعنی تعلیم اصول نجات کے اس کو ایسا کمال تک پہنچایا جو کسی دوسرے نبی کے ہاتھ سے وہ کمال کسی زمانہ میں بہم نہیں پہنچا۔

(براہین احمدیہ حصہ دوم، روحانی خزائن جلد 1 ص113,112)

پاکیزہ مزاج

آنحضرت ﷺ کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقعہ تھا۔ نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام غضب مرغوب خاطر تھا بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقعہ کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔ سو قرآن شریف بھی اسی طرز موزوں و معتدل پر نازل ہوا کہ جامع شدت ورحمت وہیبت وشفقت ونرمی ودرشتی ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم، روحانی خزائن جلد 1 ص193 حاشیہ 11)

آنحضرتؐ کی دعاؤں کی تاثیر

ابتدائے اسلام میں بھی جو کچھ ہوا وہ آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا نتیجہ تھا جو کہ مکہ کی گلیوں میں خدا تعالیٰ کے آگے رو رو کر آپؐ نے مانگیں۔ جس قدر عظیم الشان فتوحات ہوئیں کہ تمام دنیا کے رنگ ڈھنگ کو بدل دیا۔ وہ سب آنحضرتؐ کی دعاؤں کا اثر تھا۔ ورنہ صحابہؓ کی قوت کا تو یہ حال تھا کہ جنگ بدر میں صحابہؓ کے پاس صرف تین تلواریں تھیں اور وہ بھی لکڑی کی بنی ہوئی تھیں۔ (الحکم 17 ستمبر 1906ء ص4)

آپؐ خدا تعالیٰ کے نور ہیں

حضور فرماتے ہیں۔

وہی تو ہے جو ہر یک فیض کا مبدا اور ہر یک زندگی کا سرچشمہ اور ہر یک قوت کا ستون اور ہر یک وجود کا سہارا ہے اور انہیں معنوں کے رو سے تو اس کو خدا ماننا پڑا ہے۔ سو اسی کا یہ فضل واحسان ہے کہ دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پا کر ایک نور بھیجا اور وہ نور جس کا نام محمد ﷺ ہے دنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔

(آریہ دھرم، روحانی خزائن جلد 10 ص2)

جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوب الٰہی بنا دیتا ہے۔ اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے اسی لئے اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کا نام نور رکھا ہے جیسا کہ فرماتا ہے قد جاء کم من اللّٰہ نور یعنی تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب، روحانی خزائن جلد 12 ص372)

خدا تعالیٰ نے آنحضرتؐ کی ہر طرح سے حفاظت فرمائی

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کی نسبت فرمایا۔ واللّٰہ یعصمک من الناس یعنی خدا تجھ کو لوگوں سے بچائے گا۔ حالانکہ لوگوں نے طرح طرح کے دکھ دیئے، وطن سے نکالا، دانت شہید کیا، انگلی کو زخمی کیا اور کئی زخم تلوار کے پیشانی پر لگائے۔ سو درحقیقت اس پیشگوئی میں بھی اعتراض کا محل نہیں۔ کیونکہ کفار کے حملوں کی علت غائی اور اصل مقصود آنحضرت ﷺ کا زخمی کرنا یا دانت کا شہید کرنا نہ تھا۔ بلکہ قتل کرنا مقصود بالذات تھا۔ سو کفار کے اصل ارادے سے آنحضرت ﷺ کو خدا نے محفوظ رکھا۔

(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 ص301)

آنحضرتؐ کی سچی اتباع صاحب کرامات بنا دیتی ہے

قرآن اور رسول کریم ﷺ سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 ص345)

آنحضرتؐ خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا تھے

آنحضرت ﷺ اس قدر خدا میں گم اور محو ہو گئے تھے کہ آپ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپؐ کی موت محض خدا کے لئے ہوگئی تھی اور آپؐ کے وجود میں نفس اور مخلوق اور اسباب کا کچھ حصہ باقی نہیں رہا تھا اور آپ کی روح خدا کے آستانہ پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرہ آمیزش نہیں رہی تھی۔

(ریویو آف ریلیجنز مئی 1902ء ص186)

حقیقی نجات دہندہ آنحضرتؐ ہیں

حقیقی منجی ہمیشہ اور قیامت تک نجات کا پھل کھلانے والا وہ ہے جو زمین حجاز میں پیدا ہوا تھا اور تمام دنیا اور تمام زمانوں کی نجات کے لئے آیا تھا...... خدا اس کی برکتوں سے تمام زمین کو متمتع کرے۔ آمین

(دافع البلاء، روحانی خزائن جلد 18 ص220,219)

نجات سے متعلق حضور ایک مقام پہ فرماتے ہیں:

نجات بغیر نبی کریمؐ پر ایمان لانے اور اس کی ہدایات نماز وغیرہ کے بجالانے کے نہیں مل سکتی اور جھوٹے ہیں وہ لوگ جو نبی کریمؐ کا دامن چھوڑ کر محض خشک توحید سے نجات ڈھونڈتے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص137)

آنحضرتؐ کے جسمانی برکات

حضرت رسول کریمؐ کے ہزاروں جسمانی برکات بھی تھے آپؐ کے جبہ سے بعد وفات آپؐ کی لوگ برکات چاہتے تھے۔ بیماریوں میں لوگوں کو شفا دیتے تھے اور بارش نہ ہوتی تو دعا کرتے تھے اور بارش ہو جاتی تھی۔ ایک لاکھ سے زیادہ آپؐ کے صحابی تھے۔ بہتوں کی جسمانی تکلیفات آپؐ کی دعاؤں سے دور ہو جاتی تھیں۔ (الحکم 24 اپریل 1902ء ص8)

آنحضرتؐ کا اختیار کردہ طریق ہی صحیح اور اقرب ہے

پیغمبر ﷺ کے اعمال خیر کی راہ چھوڑ کر اپنے طریقے ایجاد کرنا اور قرآن شریف کی بجائے اور وظائف اور کافیاں پڑھنا یا اعمال صالحہ کے بجائے قسم قسم کے ذکر اذکار نکال لینا یہ لذت روح کے لئے نہیں بلکہ لذت نفس کی خاطر ہے۔

(الحکم 31 جولائی 1902ء ص18)

آنحضرتؐ کی زیارت کے حصول کا طریق

جو شخص رسول اللہ ﷺ کی سچی اتباع کرتا ہے اور اسی کو اپنا مقصد ٹھہراتا ہے اس کے ساتھ آپؐ کی زیارت کا ہو جانا بھی کسی وقت ممکن ہے۔

(الحکم 17 اگست 1902ء ص7)

اس ضمن میں آپ مزید فرماتے ہیں:۔
جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت کے لئے مناسبت و پیروی و محبت اور بکثرت درود شریف شرط ہے۔ یہ باتیں بالعرض حاصل ہو جاتی ہیں خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کے بعد بآسانی یہ امور طے ہو جاتے ہیں۔ (اخبار بدر 3 جون 1909ء ص 3)

وہی معزز ہے جو آنحضرتؐ کے نزدیک معزز ہے

آنحضرت ﷺ کے پاس بھی اکرام متقی ہی کا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقکم یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے پس رسول اللہ ﷺ اور اللہ کے نزدیک جو مکرم ہے۔ وہی ہمارے نزدیک مکرم ہو سکتا ہے اور وہ متقی ہوتا ہے۔ (الحکم 10 جنوری 1903ء ص 10)

غار حرا میں آنحضرتؐ کی عبادت

میں دیکھتا ہوں کہ گرمیوں کو بھی روحانی ترقی کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔ آنحضرت ﷺ کو دیکھو کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ جیسے شہر میں پیدا کیا اور پھر آپؐ ان گرمیوں میں تنہا غار حرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ کیسا عجیب زمانہ ہوگا۔ آپؐ ہی ایک پانی کا مشکیزہ اٹھا کر لے جایا کرتے ہوں گے۔ (الحکم 10 راگست 1905ء ص 2)

آنحضرتؐ کے استغفار کی حقیقت

ہمارے نبی کریم ﷺ کی تمام استغفار اسی بنا پر ہے کہ آپؐ بہت ہی ڈرتے تھے کہ جو خدمت مجھے سپرد کی گئی ہے یعنی تبلیغ کی خدمت اور خدا کی راہ میں جانفشانی کی خدمت اس کو جیسا کہ اس کا حق تھا۔ میں ادا نہیں کر سکا اور اس خدمت کو آنحضرت ﷺ کے برابر کسی نے ادا نہیں کیا مگر خوف عظمت اور ہیبت الٰہی آپؐ کے دل میں حد سے زیادہ تھا۔ اس لئے دوام استغفار آپؐ کا شغل تھا۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 269 حاشیہ)

اس ضمن میں آپ مزید فرماتے ہیں:۔
بے گناہ ہونے کی اطمینان کسی نبی نے بھی ظاہر نہیں کی۔ جو دنیا میں افضل الرسل اور ختم الرسل گزرا ہے۔ اس کے منہ سے بھی یہی نکلا ربنا اغفرلنا ذنوبنا وباعد بیننا وبین خطایانا اور آنحضرت ﷺ ہمیشہ فرماتے تھے کہ سورۃ ہود نے مجھے بوڑھا کر دیا اور آپؐ سب سے زیادہ استغفار پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں دن میں ستر مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 271)

رسول اکرمؐ کی پاک زندگی کا ثبوت

جب آنحضرت ﷺ نے اپنے زمانہ کے بادشاہوں کی طرف خط لکھے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ تم مجھ پر ایمان لاؤ تو منجملہ ان بادشاہوں کے خسرو پرویز بھی تھا۔ جو اپنے تئیں عجم اور عرب کا بادشاہ سمجھتا تھا وہ اس خط کو سن کر بہت ناراض ہوا اور آنحضرت ﷺ کو کاذب خیال کر کے گرفتاری کا حکم دیا۔ کیونکہ عرب کا ملک بھی اس کی حکومت کے متعلق تھا جو یمن کے صوبہ کے ماتحت تھا جب اس کے سپاہی آنحضرت ﷺ کو گرفتار کرنے کے لئے آئے تو آپؐ نے فرمایا کہ کل صبح جواب دوں گا۔ جب وہ صبح کے وقت حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم کس کے پاس مجھے لے جانا چاہتے ہو۔ آج رات میرے خداوند نے تمہارے خداوند کو قتل کر دیا ہے اور قتل کے لئے اسی کے بیٹے شیرویہ کو اس پر مسلط کیا۔ پس پاک زندگی اس کو کہتے ہیں جس کے لئے خدا دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن، جلد 23 ص 175 حاشیہ)

آنحضرتؐ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہیں

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے۔ جیسے اجسام کے لئے سورج وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا۔ جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے۔ کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 302، 303)

آنحضرتؐ کی پیروی کی خاصیت

قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی میں جو اخلاص اور صدق قدم سے ہو۔ یہ خاصیت ہے کہ آہستہ آہستہ خدائے واحد لاشریک کی محبت دل میں بیٹھتی جاتی ہے اور کلام الٰہی کی روحانی طاقت انسانی روح کو ایک نور بخشتی ہے جس سے اس کی آنکھ کھلتی ہے اور انجام کار عالم ثانی کے عجائبات اس کو دکھائی دیتے ہیں۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 423)

آنحضرتؐ کو سراجاً منیراً کہنے میں حکمت

آپؐ کا نام چراغ رکھنے میں ایک باریک حکمت یہ ہے کہ ایک چراغ سے ہزاروں لاکھوں چراغ روشن ہو سکتے ہیں اور اس میں کوئی نقص بھی نہیں آتا۔ چاند سورج میں یہ بات نہیں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کی پیروی اور اطاعت کرنے سے ہزاروں لاکھوں انسان اس مرتبہ پر پہنچیں گے اور آپؐ کا فیض خاص نہیں بلکہ عام اور جاری ہوگا۔

(الحکم 14 جولائی 1908ء ص 11)

ہم آنحضرتؐ کو برا بھلا کہنے والوں سے صلح نہیں کر سکتے

جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔

(پیغام صلح، روحانی خزائن جلد 23 ص 30)

مکرم صوفی محمد اکرم صاحب

مالی قربانی کا ایمان افروز جذبہ

روزنامہ الفضل ربوہ 9 راکتوبر 2008ء کے شمارہ میں بیت مبارک قادیان کی تعمیر اور 1944ء میں حضرت المصلح الموعود کے عہد مبارک میں اس کی توسیع کے بارہ میں پڑھا تو مجھے جماعت احمدیہ قادیان کی مالی قربانی کے جذبہ اور اس کو ایک انوکھے طریقہ سے پورا کرنے کا ایمان افروز واقعہ یاد آ گیا جو میں قارئین الفضل کے لئے ذیل میں درج کرنا چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے خاکسار کو 1993ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ ایک روز بعد نماز مغرب میں بیت مبارک میں کھڑا تھا۔ میرے ساتھ محترم قریشی مبارک احمد صاحب ابن قریشی افضال احمد صاحب (مرحوم) بھی کھڑے تھے۔ انہوں نے مجھے تفصیل بتائی کہ 1944ء سے قبل یہ بیت یہاں تک تھی اور ایک روز غالباً پیر یا منگل کا دن تھا۔ وہ فرماتے ہیں میں اسی بیت میں موجود تھا جب حضرت مصلح موعود نے خواہش ظاہر فرمائی کہ یہ بیت اب بہت چھوٹی محسوس ہوتی ہے اسے میں چاہتا ہوں کہ وہاں تک اس کی ایسے ایسے توسیع ہو جائے اور اس کے لئے اندازاً اتنے روپے خرچ ہوں گے۔ لیکن میں اس کا باقاعدہ اعلان آئندہ جمعہ کے روز کروں گا کیونکہ اس دن باہر کی جماعتوں سے بھی دوست تشریف لائے ہوئے ہوتے ہیں۔

جب جمعہ کا روز آیا تو حضور نے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حسب پروگرام بیت مبارک کی توسیع کا منصوبہ پیش فرمایا اور ذکر کیا کہ اس پر اندازاً اتنا خرچ آئے گا اور میں نے چونکہ اس منصوبہ کا ذکر چند روز قبل بیت مبارک میں کر دیا تھا تو جماعت احمدیہ قادیان نے اسی وقت سے اس مقصد کے لئے چندہ دینا شروع کر دیا اور اب تک قادیان کی جماعت سے اس قدر چندہ آ چکا ہے کہ باقی بہت تھوڑی رقم کی ضرورت رہ گئی ہے چنانچہ یہ اعلان کیا گیا کہ آج کے بعد اس مقصد کے لئے صرف بیرون قادیان کی جماعتوں کو ثواب میں شامل کرنے کے لئے چندہ دینے کی اجازت ہو گی۔ قادیان کے احباب اب مزید چندہ نہ دیں۔

پھر محترم قریشی مبارک احمد صاحب جن کی آنکھیں فرط جذبات سے بہہ رہی تھیں اور آواز بھی بھرائی ہوئی تھی فرمانے لگے میں شاہد ہوں اس بات کا حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ اس قادیان کی جماعت کا مقابلہ دنیا کی کونسی طاقت کر سکتی ہے؟ میں نے منع کیا تھا کہ قادیان کے احباب مزید چندہ نہ دیں تو انہوں نے امرتسر جا جا کر مجھے وہاں سے منی آرڈر بھجوانا شروع کر دئے۔ اللہ اللہ کیا قربانی کا جذبہ ہے۔ واقعہ میں جماعت احمدیہ میں مالی قربانی کے جذبہ کا مقابلہ دنیا کی کوئی قوم نہیں کر سکتی۔ جن کے دلوں میں یہ چسکا پڑ چکا ہے ان کی نظر ہر وقت خلیفہ وقت کے ہونٹوں کی جنبش کی طرف ہوتی ہے تا کہ ہم ہر قربانی کے لئے سب سے پہلے حصہ لینے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ مقبول قربانیوں کی توفیق ہم کو عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

مندرجہ بالا مضمون لکھ چکا تھا کہ ہمارے حلقہ رفاہ عام سوسائٹی کراچی کی ایک محترم خاتون نصیراں بیگم صاحبہ کا فون آ گیا کہ ''کل جنوری کا پہلا جمعۃ المبارک ہے اور امید ہے کہ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرماویں گے۔ میرا گزشتہ سال کا چندہ وقف جدید -/2200 روپے تھا۔ آپ خطبہ ختم ہونے کے فوراً بعد سب سے پہلے میری -/2400 روپے کی رسید کاٹ دیں۔ میں نے عرض کیا کہ سب سے پہلے عموماً میں اپنے گھر کی رسیدیں ہی کاٹا کرتا ہوں چونکہ آپ نے فون کر دیا ہے اس لئے اس دفعہ سب سے پہلے بہرحال آپ ہی کی رسید کاٹی جائے گی۔''

گویا جماعت میں مالی قربانی کا یہ جذبہ روز افزوں ترقی ہی کی طرف جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔

قسط : چہارم

حقیقۃالوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

فرہنگ حقیقۃ الوحی

مشکل الفاظ واصطلاحات کا تلفظ اور ان کے معانی

مشکل الفاظ کا تلفظ اوران کے معانی پیش خدمت ہیں۔کل 8اقساط میں تمام الفاظ مکمل ہوں گے۔الفضل کے تمام شمارے محفوظ رکھیں تا کہ مکمل کتاب کے معانی آپ کے پاس موجود ہوں۔مشکل الفاظ کے علاوہ کتاب میں موجود بعض اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف بھی قسط وار شائع کیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کی توفیق دے۔آمین

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

ح خ د

الفاظ	تلفظ	معانی
حدیث صحیح	حدیثِ صَحِیح	وہ حدیث جس کے متعلق یقین ہو کہ وہ حضور ﷺ کی حدیث ہے
حدیث متصل	حدیثِ مُتَّصِلُ	وہ حدیث جو سلسلہ وار آنحضرت ﷺ تک پہنچے۔
حدیث مرفوع	حدیثِ مَرْفُوْع	وہ حدیث جو آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہو۔
حرامخور	حَرَامُخور	حرام کھانے والا
حربہ	حَرْبَہ	ہتھیار
حرجہ	حَرَجَہ	تکلیف، تنگی، مصیبت، مشکل، مالی نقصان
حرج	حَرَجُ	تکلیف، دکھ، نقصان
حرزِ جاں	حِرْزِجَاں	بہت عزیز، جان سے زیادہ بڑھ کر پیارا
حرف زَنی کرنا	حَرْفُ زَنِیُ کرنا	اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا
حرکات وسکنات	حَرَکَات وسَکَنَاتْ	چلنا اور رکنا، ہر قسم کا فعل
حریص	حَرِیْص	لالچی، خواہش مند
حساب جمل	حِسَابِ جُمَّلُ	حروف ابجد کے اعداد کا حساب، (اس علم میں عربی حروف تہجی کے ہر حرف کے معین اعداد ہیں، مثلاً غ کے 1000، ل کے 30 الف کے 1 اور میم کے 40 ان تمام حروف کو ایک مجموعہ کے مطابق رکھا گیا ہے جس سے تمام حروف کے عدد بآسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔
حساب قمری	حسابِ قَمَرِی	چاند کی حرکات کے مطابق مرتب شدہ کیلنڈر
حسب مراتب استعدادات	حَسْبِ مَرَاتِبُ اِسْتِعْدَادَاتُ	ہر ایک کی طاقت اور صلاحیت کے مطابق درجہ بدرجہ
حصر	حَصْر	محدودیت، انحصار
حضرت احدیت جلشانہ	حَضْرَتِ اَحَدِیَّتُ جَلَّ شَانُہ	اکیلی ہستی، مراد اللہ تعالیٰ
حق الیقین	حَقُّ الْیَقِیْن	یقین کامل، علم کا تیسرا درجہ جس میں انسان کسی چیز کی ماہیت وکمیت کا مکمل طور پر علم حاصل کر لیتا ہے۔وہ یقین جو ذاتی تجربہ پر مبنی ہو۔
حق پوشی	حَقْ پوشِی	سچائی کو چھپانا
حقانی علماء	حَقَّانِیُ عُلَمَاء	عالم باعمل، دینی علوم کا سچا عالم
حقانیت اسلام	حَقَّانِیَّتِ اِسْلَام	اسلام کی سچائی، صداقت
حقائق	حَقَائِقُ	سچائیاں، حقیقت
حقیقت	حَقِیْقَتُ	سچائی، حق ہونا، صداقت
حُکَّام	حُکَّام	حاکم کی جمع، حکمران
حکایۃ عن الغیر	حِکَایَۃً عَنِ الْغَیْرِ	کسی غیر کی زبان، سے کسی بات کا بیان
حکایۃ عن الیہود	حِکَایَۃً عَنِ الْیَھُوْدِ	یہود کی طرف سے بیان
حَکَمُ	حَکَمْ	فیصلہ کرنے والا، آنے والے مسیح موعود کا نام
حکمتِ الٰہیہ	حِکْمَتِ اِلٰھِیَّہ	اللہ تعالیٰ کی حکمت، دانائی
حکیم مُطلَق	حَکِیْمِ مُطْلَقُ	کامل حکمت والا، مراد اللہ تعالیٰ
حَلاوت	حَلَاوَتُ	شیرینی، مٹھاس
حلقہ	حَلْقَہ	گول چیز بشکل دائرہ، گھیرا، علاقہ
حلیم	حَلِیْم	بردبار، متحمل
حوادث ارضی وسماوی	حَوَادِثِ اَرْضِیُ وَسَمَاوِیُ	آسمان سے اور زمین سے آنے والی تکالیف، حادثات، واقعات
حواری	حَوَارِیُ	ساتھی، بالعموم حضرت مسیح ناصریؑ کے بارہ شاگردوں کے متعلق یہ لفظ بولا جاتا ہے۔
حواس بجانہ رہنا	حَوَاسُ بَجَا نہ رِھْنَا	ہوش نہ رہنا، عقل کا کام نہ کرنا
حیض	حَیْض	وہ خون جو بالعموم خواتین کو ہر ماہ آتا ہے
حیلے	حِیْلے	بہانے، طریق، ذرائع
خاتم الانبیاء	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ	نبیوں کی مہر، تمام نبیوں میں سے سب سے افضل، ہمارے نبی محمدؐ
خاتم الخلفاء	خاتَمُ الْخُلَفَاءِ	خلفاء میں سب سے افضل خلفاء کی مہر۔
خارجی نزاعوں	خَارِجِیُ نِزَاعُوں	بیرونی جھگڑے
خارق عادت	خَارِقُ عَادَتُ	عام قانون قدرت سے بالا، انوکھا، غیر معمولی معجزہ کرامت
خاصہ	خَاصَہ	خاص جو کسی خاص شخص یا شے وغیرہ سے مختص ہو، اچھا، خوب، عمدہ، نمایاں، جس سے انکار، یا جسے نظر انداز نہ کیا جا سکے، بادشاہوں یا امیروں کا کھانا، خصوصی ملازم، نجی خادم
خالق الکل	خَالِقُ الْکُلُ	کل، سب اشیاء کا پیدا کرنے والا
خانہ تلاشی	خَانَہ تَلَاشِی	گھر کی تلاشی
خائب وخاسر	خَائِب و خَاسِرُ	ناکام ونامراد
خائن	خَائِنُ	خیانت کرنے والا
خدائے عزوجل	خُدَائے عَزَّوَجَلَّ	اللہ تعالیٰ، خدا جو سب عزتوں کا مالک اور بزرگی والا ہے
خراج	خَرَاجُ	ٹیکس
خرطومی	خُرْطُوْمِیُ	سونڈ کی طرح کا
خس وخاشاک	خَس و خَاشَاك	تنکے، ذرات، گھاس کے تنکے وغیرہ
خطا	خطَا	غلطی، قصور
خفیف	خَفِیْف	معمولی، کم، ہلکا، تھوڑا
خلقت	خِلْقَتُ	پیدائش
خلقت	خَلْقَتُ	دنیا، ہجوم وغیرہ
خلل	خَلَلُ	بگاڑ، نقص، رخنہ، شگاف
خمیر	خَمِیْر	سرشت، فطرت، طبیعت، گندھے ہوئے آٹے کو گرمی میں رکھ کر یا دیگر ذرائع سے ترش کرنا
خنزیر	خِنْزِیْر	سؤر
خوارق	خَوَارِقُ	وہ غیر معمولی وحیرت انگیز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں، معجزات، کرامات

خواص	خَواصّ	خاص کی جمع، چنیدہ لوگ تاثیر، خوبیاں، اجزاء
خواندہ	خَوانْدَہ (واوَ silent ہے جیسے خواہش میں)	پڑھا ہوا
خواہاں	خَواھَاں (خَاھَاں تلفظ ہے و silent ہے)	خواہش مند، آرزو رکھنے والا
خودبِیني	خُودُبِینِیُ	تکبر، اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے والا
خودپرست	خُودُپَرَسْت	اپنی ہی پرستش کرنے والا، یعنی اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھے دوسرے کا کوئی خیال نہ ہو، متکبر
خودتراشیدہ	خودتَرَاشِیدَہ	خود بنائے ہوئے، من گھڑت
خودرَوِی	خُودُرَوِیُ	اپنی رائے پر چلنا، اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنا
خُوردسَالی	خُورُدُسَالی (تلفظ: خُرُدُسالی)	چھوٹی عمر، کمسنی
خوشہ	خُوشَہ	گچھا
خویش	خَوِیُش (خَیُش)	اپنا، قریبی
خویشوں	خَوِیُشوں	خویش کی جمع۔ اپنے، قریبی
خیالات فاسدہ	خَیَالَاتِ فَاسِدَہ	برے خیالات، گندے خیالات
خیرالوریٰ	خَیرُ الْوَریٰ	کائنات میں سے سب سے بہتر (وریٰ : کائنات)
خیرہ طبع	خِیرَہ طَبُعُ	چندھیایا ہوا، جو دن کی روشنی میں دیکھ نہ سکے
دارالفنا	دَارُالْفَنَا	وہ گھر جو فنا ہو جانے والا ہے، ہمیشہ نہ رہنے والا، دنیا
داروغہ	دَاروغَہ	نگران، پہریدار
دافع البلاء ومعیار اہل الاصطفاء	دَافِعُ الْبَلَاءِ وَمِعُیَارُ اَھْلِ الِاصُطِفَاءِ	حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک کتاب کا نام جو روحانی خزائن جلد 18 میں ہے، لفظی معانی ہیں بلا کو دور کرنے والی اور چنیدہ اور نیک لوگوں کو پرکھنے والی
دالان	دَالَان	بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں
دام ظلکم	دَامَ ظِلُّکُمْ	تمہارا سایہ ہمیشہ قائم رہے، کسی کو مخاطب کرنے کے القاب اور دعائیہ کلمات
دامن اِجابت	دَامَنِ اِجَابَتُ	قبولیت کی امید، قبولیت کا موقعہ
دامنگیر	دَامَنگِیُر	لاحق ہونا، شامل حال ہونا
دانِست	دَانِسُت	علم، جاننا، ذہن میں ہونا
دانِستہ	دَانِسُتَہ	جانتے بوجھتے ہوئے، عمداً
دانیال	دَانِیَال	ایک نبی کا نام (دانی ایل: یہ عبرانی لفظ ہے جس کے معنی ہیں خدا میرا منصف ہے)
دجال	دَجَّال	دھوکے باز، فریبی، نبی اکرم ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آخری زمانہ میں دجال ظاہر ہوگا
دُخان	دُخَانُ	دھواں
دُختر ِکرام	دُخْتَرِ کِرَام	معززین کی بیٹی
دَخلیابی	دَخْلْیَابِیُ	باریابی، رسائی، قبضہ پانا، تصرف حاصل کرنا
دخولِ جہنم	دُخُولِ جَھَنَّمْ	دوزخ میں داخل ہونا
دِرَایت	دِرَایَتُ	سمجھ بوجھ، اصطلاح میں کسی روایت کو عقلی اور تاریخی اصولوں پر پرکھنا
دردشکم	دَرْدِ شِکَمْ	پیٹ درد
دردِفراق	دردِ فِرَاقْ	جدائی کا درد، دکھ
دِرْع	دِرُعْ	زرہ، چادر
دَرماندگان	دَرْمَانْدگَانْ	تھکے ہارے، پریشان حال
دَرِندَگی	دَرِنْدَگِیُ	وحشیانہ پن، درندوں کی طرح کرنا، انتہائی ظلم کرنا
دَروغ	دَروغ (واوے مجہول یعنی واؤ سے قبل کے حرف پر کوئی حرکت نہیں)	جھوٹ

دروغ بےفروغ	دَروغِ بِے فَروغ	کامیاب نہ ہونے والا جھوٹ
دروغگو راتا بدروازہ باید رسانید	دَرُوغگو رَاتَا بَدَرُوازَہ بَایَدْ رَسَانِیُد	جھوٹے کو اسکے گھر تک پہنچانا
دَرَّہ	دَرَّہ	پہاڑوں کے درمیان سے چھوٹا سا راستہ
دُرَّہ	دُرَّہ	کوڑا، تازیانہ
دریابُرد	دریا بُرد	دریا میں ڈوبا ہوا، غرق ہو گیا
دست بدست	دَسْت بَدَسْت	ہاتھوں ہاتھ، اسی وقت لے لینا
دست درازیاں	دست دَرَازِیَاں	ہاتھ ڈالنا، کسی کی عزت پر حملہ کرنا
دستاویز	دَسْتَاوِیُز	کوئی اہم تحریر، یادداشت، اقرار نامہ جو آئندہ حوالے کے لئے مفید ہو، وہ کاغذ جو دو یا کئی شخصوں کے مابین کسی معاملے میں بطور سند لکھا جائے۔ اقرار نامہ
دستبردار	دَسْتبَرْدَارْ	ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹ جانا، کسی کی حمایت ترک کرنا، کسی دعوے سے پیچھے ہو جانا
دَستکش	دَسْتکَشْ	ہاتھ کھینچ لینا
دستگیری کرنا	دَسْتگِیرِیُ کرنا	مدد کرنا، معاونت کرنا، حمایت کرنا
دشتوں	دُشْتوں	ظالم، دشمن، بدکردار
دفع شر	دَفْعِ شَرْ	تکلیف کو دور کرنا، فساد کو دور کرنا
دقائق	دَقَائِقْ	باریکیاں
دقائق محبت	دقائقِ مَحَبّتْ	محبت کی باریکیاں
دقیق	دَقِیق	باریک
دقیق دردقیق	دقیق دَرْ دقیق	بہت ہی باریک
دقیقہ	دَقِیقَہ	کسر، کوشش، لمحہ، منٹ، تھوڑا سا وقت
دل آزار	دِلْ آزَارْ	دل کو تکلیف دینے والا
دل برداشتہ	دل بَرْدَاشْتَہ	نہ چاہتے ہوئے دل کے ساتھ، دل کا اٹھ جانا
دلائل عقلیہ	دَلَائِلِ عَقْلِیَّہ	وہ دلائل جو عقل کے مطابق ہوں اور عقل ان کو تسلیم کرے
دلائل نقلیہ	دَلَائِلِ نَقْلِیَّہ	وہ دلائل جو کتابوں کے مطابق ہوں
دِلجوئی	دِلْجوئِی	خیال کرنا، لحاظ کرنا
دلخراش	دِلْخَرَاشْ	دل کو زخمی کر دینے والا، خوفناک اور دردناک
دلسوزی	دِلْسوزِیُ	دل کو جلانا
دلی کوری	دِلِیُ کورِیُ	دل کا اندھا ہونا
دم بخود	دَمْ بَخُودُ (دَمْ بَخُدْ)	حیران رہ جانا، حیرت سے سانس کا رک جانا
دم کشی	دَمْ کَشِیُ	سانس کا گھٹنا، سانس میں تکلیف
دَندان شِکن	دَنْدَانُ شِکَنُ	دانت توڑنے والا، مسکت (خاموش کروانے والا)
دوشنبہ	دُوشَنْبَہ	سوموار
دوم	دُوُمْ	دوسرا
دہریہ	دَھْرِیَّہُ	جو خدا کو نہ ماننے والا ہو، زمانے کا اپنے آپ سے ہونا ماننے والا
دھرم	دَھرُمْ	مذہب
دھیان	دِھیَانُ	خیال، تصویر، فکر، سوچ بچار، استغراق، مراقبہ، توجہ
دیت راج	دِیُت رَاجْ	ایک شخص کا نام جسے نرسنگھ جی نے مارا تھا۔
دِیدشُنید	دِیُد شُنِیُد	دیکھا سنا، ملاحظہ مشاہدہ
دیدہ ودانستہ	دِیُدَہ وَ دَانِسْتَہ	جانتے دیکھتے ہوئے، جان بوجھ کر
دیش	دیشُ	ملک، دیس، وطن
دین قویم	دِیْنِ قَوِیُم	سیدھا دین
دین متین	دینِ مَتِیُن	مضبوط دلائل رکھنے والا دین
دیوارِ ریگ	دیوارِ رِیُگ	ریت کی دیوار
دِرہم ودینار	دِرْھَمْ وَ دِیُنَارْ	مال و دولت، روپیہ پیسہ
دُشنام دِہی	دُشْنَامُ دِھِیُ	گالیاں دینا
دُھنی	دُھنِیُ	صاف

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98742 میں چوہدری مبارک احمد جاوید

ولد چوہدری فضل دین (مرحوم) قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پارک راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلے رہائشی مکان مالیتی -/2200000 روپے کا 1/2 حصہ (2) 4 مرلہ مکان مالیتی -/3500000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے (4) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبارک احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد شاہد ولد چوہدری فضل دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد شہزاد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 98743 میں صدیقہ یعقوب

زوجہ یعقوب علی قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد یعقوب علی

مسل نمبر 98744 میں زیبا مختار

بنت مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یثرب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیبا مختار۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد وصیت نمبر 70563 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98745 میں پروین بی بی

بیوہ چوہدری منور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) ترکہ خاوند مکان مالیتی -/4000000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 49754

مسل نمبر 98746 میں صائمہ منور

بنت چوہدری منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98747 میں سلمیٰ منور

بنت چوہدری منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ منور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98748 میں نسرین سلیم

بنت محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ شادباغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصیہ

مسل نمبر 98749 میں بشریٰ عظیم

زوجہ عظیم سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ شادباغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/46000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم سلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98750 میں حافظہ غزالہ محمود

بنت محمود احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ غزالہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری والد موصیہ وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 مباھل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 98751 میں محمد جمیل

ولد غلام رسول (مرحوم) قوم سندھو پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی میں میرا حصہ 7 کنال 12 مرلہ مالیتی -/312000 روپے واقع چک نمبر 74 بھروانہ ضلع جھنگ (2) مشترکہ سکنی مکان چک نمبر 55 گ۔ب فیصل آباد (3) ذاتی سکنی مکان و دکان برقبہ ایک مرلہ واقع جڑانوالہ مالیتی -/500000 روپے (4) مشترکہ 5 مرلہ مکان واقع جڑانوالہ میں میرا حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3030 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 57138

مسل نمبر 98752 میں ملک طاہر عثمان احمد

ولد ملک منیر احمد قوم ملک پیشہ کارکن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک طاہر عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ساجد جٹ ولد صادق جٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد یٰسین تبسم

مسل نمبر 98753 میں عبدالاعلیٰ چوہدری

ولد زاہد محمود چوہدری قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد عطاء اللہ مہر

مسل نمبر 98754 میں نعیمہ طاہرہ

زوجہ طارق محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور سوا چھ تولے مالیتی -/156250 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد

مسل نمبر 98755 میں طاہر احمد

ولد محمد صادق قوم چھٹہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دس کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 98756 میں قدسیہ کریم

زوجہ عطاء الکریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98757 میں عظیم فاروق

ولد رحمت علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/800000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (3) حویلی 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار حسین ولد سید مروت حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سید ذیشان احمد ولد سید محفوظ شاہ

مسل نمبر 98758 میں ثوبیہ عطاء اللہ

بنت عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر طاہر ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 98759 میں سیدہ بشریٰ مبارک

بنت سید مبارک احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ بشریٰ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سید ذیشان احمد ولد سید محفوظ احمد

مسل نمبر 98760 میں ناصر احمد کاہلوں

ولد بشیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) منقولہ زرعی اراضی 18 مرلے مالیتی -/63000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/250000 روپے (3) 4 بھائیوں کا مشترکہ رہائشی مکان 7 مرلہ کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صغیر (معلم سلسلہ) ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین

مسل نمبر 98761 میں حبیب اللہ کاہلوں

ولد مہر دین قوم کاہلوں جٹ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 مرلے مالیتی -/90000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی -/230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ ور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ذیشان احمد ولد سید محفوظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین

مسل نمبر 98762 میں مقدس فردوس

زوجہ مقبول احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 تولے طلائی زیور مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد علی محمد

مسل نمبر 98763 میں مہ جبیں

بنت مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98764 میں ثمینہ جمیل

بنت جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98765 میں سمیرہ جمیل

بنت جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98766 میں طارق محمود

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98767 میں عبدالسلیمان ناصر بھٹی

ولد مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلیمان ناصر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام طاہر وصیت نمبر 52225۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98768 میں محمد وسیم

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین

مسل نمبر 98769 میں عبدالحمید

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد علی محمد

مسل نمبر 98770 میں وسیم احمد

ولد سلطان احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک بیگھہ زرعی اراضی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد طاہر ولد فیض احمد

مسل نمبر 98771 میں محمد ناصر

ولد صوفی عبدالمجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ چوبارہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ زرعی اراضی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ایک من گندم / ایک من مونجی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی عبدالمجید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چیف محمد یونس ولد حکیم رحمت علی

مسل نمبر 98772 میں نوید اسلم

ولد محمد اسلم قوم منگرال راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد جاوید معلم سلسلہ ولد مختار احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالحمید مبشر

مسل نمبر 98773 میں عطاء المالک ظفر

ولد مولوی گلزار احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الملک ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد وصیت نمبر 37118۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالحمید مبشر

مسل نمبر 98774 میں الفاظ احمد

ولد حاجی محمد نذیر (مرحوم) قوم منگرال راجپوت پیشہ فوٹوسٹیٹ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) فوٹو سٹیٹ مشین اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت فوٹوسٹیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الفاظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد جاوید معلم سلسلہ ولد مختار احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالحمید مبشر

مسل نمبر 98775 میں منصورہ ناز

بنت محمد حسین خادم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/24500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد محمد حسین خادم

مسل نمبر 98776 میں صدف کوثر

بنت غلام اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 غلام اللہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ولد غلام اللہ

مسل نمبر 98777 میں منصورہ منیر

بنت منیر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/5200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ منیر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 98778 میں سیماب کائنات

بنت قیصر اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیماب کائنات۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98779 میں فرزانہ مبشر

زوجہ خواجہ مبشر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 سے وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98780 میں سیما کنول

بنت خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ایک جوڑی کانٹے۔ کوکا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیما کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف

مسل نمبر 98781 میں طارق محمود

ولد برکات احمد منشاء قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف

مسل نمبر 98782 میں آسیہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98783 میں ظہیر احمد عباس

ولد غلام حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد عباس۔ گواہ شد نمبر 1 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98784 میں محمد دانیال

ولد رانا محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد دانیال۔ گواہ شد نمبر 1 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98785 میں نرگس گل بشارت

زوجہ چوہدری بشارت احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/56580 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس گل بشارت۔ گواہ شدنمبر1 چوہدری بشارت احمد کاہلوں خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت

مسل نمبر 98786 میں مونیا بشارت

بنت چوہدری بشارت احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مونیا بشارت۔ گواہ شدنمبر1 چوہدری بشارت احمد کاہلوں والد موصیہ گواہ شدنمبر2 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت

مسل نمبر 98787 میں عافیہ بشارت

بنت چوہدری بشارت احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ بشارت۔ گواہ شدنمبر1 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت۔ گواہ شدنمبر2 چوہدری بشارت احمد کاہلوں والد موصیہ

مسل نمبر 98788 میں سحر رحمان

زوجہ احمد سیف الرحمٰن قوم ارب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) قطعہ اراضی واقع چھنیاں اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور 22-252 گرام اندازاً مالیتی -/566800 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحر رحمان۔ گواہ شدنمبر1 احمد سیف الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 98789 میں زیب النساء

زوجہ عتیق الرحمٰن قوم ارب جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 109 گرام مالیتی -/277500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شدنمبر1 عتیق الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ولی محمد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 98790 میں شازیہ مبشر

زوجہ مبشر ظہیر قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مرغزار کالونی گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/375000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مبشر۔ گواہ شدنمبر1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390 گواہ شدنمبر2 سید جنید اظہر بخاری وصیت نمبر 83759

مسل نمبر 98791 میں عدنان مبشر

ولد مبشر احمد قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان مبشر۔ گواہ شدنمبر1 علی محمد گرگیز مربی سلسلہ ولد بیٹروخان گرگیز۔ گواہ شدنمبر2 لقمان فیاض ولد فیاض احمد

مسل نمبر 98792 میں سرور بیگم

زوجہ محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/800 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سروربیگم۔ گواہ شدنمبر1 محمد رفیق بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 98793 میں غفور احمد

ولد محمد طفیل قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غفور احمد۔ گواہ شد نمبر1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شدنمبر2 محمد جاوید ملہی ولد افتخار احمد

مسل نمبر 98794 میں عمر فاروق

ولد ذوالفقار علی قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شدنمبر1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شدنمبر2 عمیر ذیشان ولد ڈاکٹر نورالدین

مسل نمبر 99795 میں ثمینہ کوثر

بنت سلطان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالستار مربی سلسلہ وصیت نمبر 38971۔ گواہ شدنمبر2 سلطان محمود والد موصیہ

مسل نمبر 98796 میں محمد عمران

ولد صوفی محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شدنمبر1 محمد آصف حیات ولد احمد خان۔ گواہ شدنمبر2 معلم شوکت محمود وصیت نمبر 36180

مسل نمبر 98797 میں وسیم احمد

ولد گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد ظفر وصیت نمبر 62335۔ گواہ شدنمبر2 منور احمد ولد انور علی

مسل نمبر 98798 میں منور احمد

ولد انور علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد ظفر ولد محمد نوشیر۔ گواہ شدنمبر2 وسیم احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 98799 میں بلقیس بیگم

زوجہ چوہدری عبدالحفیظ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 325 ج۔ب دولم ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے (3) ازمشترکہ کھاتا زمین 20 ایکڑ واقع چک نمبر 30/11L چیچہ وطنی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شدنمبر2 محمد انور بٹ ولد بشیر احمد

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جون 2009ء کو نماز ظہر سے قبل بیت فضل لندن میں درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ظفر بیگ صاحب آف ہنسلو مورخہ 23 جون 2009ء کو 73 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت جمیل بیگ صاحب (آف پٹی) رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں اور آپ کے نانا حضرت مرزا محمد اسماعیل بیگ صاحب بھی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحومہ نماز، روزہ کی پابند، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا اور لجنہ کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم منور احمد باجوہ صاحب

مکرم منور احمد باجوہ صاحب ملتان مورخہ 22 مئی 2009ء کو 67 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ 1996ء تک جرمنی میں مقیم رہے اور پھر اپنے علاج کے لئے پاکستان چلے گئے اور وفات تک باقی زندگی ملتان میں گزاری۔ اس دوران مرحوم نے اپنے بیٹے مکرم ڈاکٹر شیراز احمد صاحب باجوہ اور ان کی اہلیہ کی المناک شہادتوں کا صدمہ بڑے صبر و تحمل سے برداشت کیا۔ جرمنی میں قیام کے دوران آپ نے مختلف جماعتی خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ مرحوم نیک، مخلص، ملنسار اور رحم دل انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ

مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ کراچی مورخہ 20 اپریل 2009ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ کی والدہ اور مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید (سابق امیر ضلع نواب شاہ) کی بڑی بھابھی تھیں۔ نمازوں کی پابند اور روزانہ باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی نافع الناس وجود تھیں۔ آپ کو بہت سے احمدی اور غیر احمدی بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی بھی توفیق ملی۔ نہایت صابرہ شاکرہ اور قناعت پسند بزرگ خاتون تھیں۔

مکرمہ سلیمہ نذیر صاحبہ

مکرمہ سلیمہ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کراچی مورخہ 12 جون 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت سیٹھ غلام نبی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بیٹی تھیں۔ پابند صوم و صلوٰۃ، ہمدرد، غمگسار، صدقہ و خیرات اور خلفاء کی تمام تحریکوں میں حتی الامکان بشاشت قلب سے حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔

مکرم جمال الدین صاحب

مکرم جمال الدین صاحب کراچی مورخہ 11 ستمبر 2007ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ تقسیم ہند سے کچھ عرصہ قبل قادیان میں بھی رہائش پذیر رہے۔ عمر کا آخری حصہ گلشن اقبال کراچی میں گزارا۔ آپ نماز باجماعت بڑی باقاعدگی سے بیت الذکر میں ادا کیا کرتے تھے۔ مخلص دیندار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

مکرم رانا مبارک احمد صاحب باب الابواب ربوہ مورخہ 31 مارچ 2009ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت منشی امیر محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ نمازوں کی بیت الذکر میں باجماعت ادائیگی کے علاوہ تہجد کا بھی التزام کیا کرتے تھے۔ قرآن کریم سے انتہا عشق تھا اور بہت سا حصہ زبانی یاد کیا ہوا تھا۔ آپ نے مختلف جماعتی خدمات کے علاوہ مکرم سید قمر سلیمان صاحب کی زیر سرپرستی مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب کے ساتھ مل کر انگریزی خواں طبقہ کے لئے یسرنا القرآن تیار کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کیا۔

مکرم مخدوم الطاف احمد صاحب

مکرم مخدوم الطاف احمد صاحب سرگودھا کچھ عرصہ قبل بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ حضرت محمد صدیق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ نہایت مخلص، قربانی اور ایثار کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے میانی جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ آخری عمر میں بیماری اور کمزوری کے باوجود نماز جمعہ اپنی جماعت گھوگھیاٹ میں جا کر ادا کیا کرتے تھے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ شائستہ اظہر بنت مکرم مقصود اظہر گوندل صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ مورخہ 20 جون 2009ء بعمر 4 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئی۔ دل میں سوراخ کی وجہ سے بچی کا آپریشن ہوا تھا مگر بچی جانبر نہ ہوسکی۔ اس کی نماز جنازہ اگلے روز مورخہ 21 جون کو لان دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید صہیب احمد شاہ صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے بچی کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر و جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد ادریس چودھری صاحب امریکہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے دیرینہ دوست مکرم پروفیسر (ر) شیخ عبدالماجد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شیخ صاحب محترم کی مکمل شفایابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم قاسم احمد ساہی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی راضیہ قاسم کا مورخہ 22 جون 2009ء کو گھر میں کھیلتے ہوئے گرنے کی وجہ سے دائیں بازو میں کلائی سے اوپر دونوں ہڈیوں میں فریکچر ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر نے معائنہ اور ایکسرے کرنے کے بعد پلستر لگایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے عزیزم ایان احمد مقیم مونٹریال کینیڈا عمر تقریباً 4 سال کو چند دن قبل کھیلتے ہوئے گرنے کی وجہ سے کلائی کے پاس دائیں بازو میں فریکچر ہوگیا ہے۔ عزیزم کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم عبدالمنعم کڑک صاحب صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

بیت الذکر کڑک ہاؤس حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور میں ایک خادم کی ضرورت ہے۔ عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہو۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ سنگل رہائش اور معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ درخواست صدر صاحب حلقہ یا امیر صاحب ضلع کی سفارش کے ساتھ بھجوائی جائے۔ درخواست بھجوانے اور ملاقات کیلئے پتہ نوٹ کر لیں۔

13/5 غفور نظیر لین اسد جان روڈ لاہور کینٹ

دنیا کا پہلا لیٹر بکس

خطوط ترسیل کے لئے پہلا لیٹر بکس 1653ء میں پیرس میں نصب کیا گیا تھا۔ اگرچہ اس لیٹر بکس کی شکل وصورت کے بارے میں کچھ وثوق سے نہیں بتایا جاسکتا۔ مگر قیاس ہے کہ اس لیٹر بکس کی شکل وصورت لکڑی کے ایک ڈبے کی طرح تھی جسے عمارت کی دیوار کے ساتھ نصب کر دیا گیا تھا۔

اس کے بعد برطانیہ میں Bellman کے ذریعہ خطوط اکٹھا کرنے کا طریقہ شروع ہوا۔ جو سڑکوں پر گھنٹی بجاتا ہوا گزرتا تھا اور اس طرح اس کی آمد کی اطلاع تمام لوگوں کو ہو جایا کرتی تھی اور وہ اسے خطوط دے دیا کرتے تھے۔ Bellman ہر خط کے ساتھ اس کا محصول ایک پینی بھی وصول کیا کرتا تھا۔

جن خطوط کا محصول مکتوب الیہ کو ادا کرنا ہوتا تھا وہ Cast Iron کے بنے ہوئے مستطیل ڈبوں میں ڈال دیئے جاتے تھے۔ یہ ڈبے دن میں دو مرتبہ کھولے جاتے تھے۔ ان ڈبوں پر Unpaid Letter Box کے الفاظ کندہ ہوتے تھے۔ اس طرح جو قدیم ترین لیٹر بکس، ہمارے علم میں ہے اس پر 1809ء کے الفاظ کندہ ہیں۔

جس طرح کے لیٹر بکس آجکل استعمال میں ہیں۔ انہیں Piller Box کا نام دیا جاتا ہے اور ان پلر باکسز Piller Box کا استعمال بیلجیئم کے شہر برسلز سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے ان کو شروع شروع میں Brussels Style-Box کے نام سے بھی یاد کیا گیا۔

بعض ڈاک کے مؤرخین اس Piller Box کی ابتدائی تاریخ 1848ء متعین کرتے ہیں مگر زیادہ تر کا خیال یہ ہے ان Piller Box کا آغاز یکم جولائی 1849ء سے ہوا۔ جب بیلجیئم میں Adhensive Postage Stamps کا اجراء عمل میں آیا۔ یہ Piller Box کاسٹ آئرن سے بنائے گئے تھے اور ان کے Top پر خاصا آرائش کام کیا گیا تھا۔ بارش کے پانی سے بچنے کے لئے خط ڈالنے کے سوراخ پر چھجا بھی بنایا گیا جس پر بہت خوبصورت نقش ونگار بھی بنے ہوئے تھے۔

برطانیہ میں پہلے چار Piller Box 23 نومبر 1852ء کو St, Helier Jersey کے مقام پر نصب کئے گئے تھے۔ ان باکسز کی تنصیب کا خیال ایک ناول نگار Autdeny Trollope نے پیش کیا تھا۔ جو پوسٹ آفس میں ملازم تھا اور اس نے اس نوع کے Piller Box فرانس میں دیکھے تھے۔

رپورٹ تدفین۔ بقیہ از صفحہ 1

8 بجکر 10 منٹ پر امریکہ سے روانگی ہوئی اور آپ کی میت 29 جون صبح سوا ایک بجے ربوہ پہنچی۔ میت کو قصر خلافت میں رکھا گیا تھا جہاں ربوہ اور گردونواح کے شہروں سے آنے والی ہزاروں خواتین نے آپ کا آخری دیدار کیا۔

مورخہ 29 جون 2009ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جستی تابوت کو چارپائی پر رکھا گیا تھا جس کے ساتھ لمبے بانس باندھے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب کندھا دے سکیں۔ خدام کے حفاظتی حلقہ میں جنازہ کو بہشتی مقبرہ لایا گیا۔ دور و نزدیک سے آنے والے ہزاروں احباب نماز جنازہ اور تدفین میں شامل ہوئے۔ محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کی تدفین بہشتی مقبرہ کی اندرونی چاردیواری میں آپ کے خاوند محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی قبر کے ساتھ جنوبی طرف عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔

آپ حضرت مصلح موعود کی بیٹیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھیں۔ آپ 19 ستمبر 1916ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے مولوی فاضل کی تعلیم حاصل کی اور پھر ایف اے پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخری عمر تک آپ کی یادداشت بہت اچھی تھی۔ حضرت مصلح موعود کے دور کے واقعات آپ کو یاد تھے اور وہ اکثر سنایا کرتی تھیں۔

آپ بہت غریب پرور تھیں، چھپ کر اور اعلانیہ غریبوں کی مدد کیا کرتی تھیں۔ بیواؤں اور یتیموں کی مستقل مدد کرتی رہتی تھیں۔ ملکی اور بین الاقوامی رفاہ عامہ کی تنظیموں کو صدقات دیا کرتی تھیں۔ آپ کی نمازوں میں بڑا خشوع وخضوع ہوتا تھا۔ بہت جذب اور تضرع سے نمازیں پڑھتی تھیں۔ آپ کا اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق تھا۔ صابر، شاکر اور اللہ تعالیٰ پر انتہائی توکل کرنے والی تھیں۔ گزشتہ سال رمضان میں آپ نے روزے رکھے۔ حضرت مصلح موعود اور حضرت اماں جان کی تربیت کا پرتو آپ میں نمایاں تھا۔ لغویات سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتیں۔ آپ میں عاجزی اور انکساری بہت زیادہ تھی، ہر آنے جانے والے سے بہت عاجزی سے ملا کرتی تھیں۔ دین کی بڑی غیرت رکھتی تھیں۔ جماعت اور خلافت سلسلہ کی بھی بڑی غیرت تھی۔ آپ پردہ کی بڑی پابند تھیں۔ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے کی بہت تلقین کیا کرتی تھیں۔ انہوں نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے طریقے بتائے۔ قرآن کریم کو بڑے غور سے پڑھتی تھیں۔ آپ کے قرآن کریم پر صفحوں کے صفحے نوٹس لکھے ہوتے تھے۔

خلافت سے آپ کا تعلق مثالی تھا، خلیفۃ المسیح کی عزت واحترام بہت کیا کرتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث آپ کے بڑے بھائی تھے۔ آپ ان کا بہت احترام کرتی تھیں، خلافت سے جو ایک خاص تعلق ہوتا ہے وہ بہت زیادہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع چھوٹے بھائی تھے لیکن خلافت کے بعد انتہائی ادب اور احترام کا تعلق پیدا ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آپ کے بھانجے ہیں، خلیفۃ المسیح بننے کے بعد آپ سے احترام اور عزت کا وہی رشتہ تھا جو پہلے خلفاء سلسلہ کے ساتھ تھا۔ مورخہ 26 جون 2009ء کے خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تفصیلی سیرت کے پہلو بیان فرمائے ہیں۔ خلافت سے وابستگی کے بارے میں حضور انور نے فرمایا۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زمانے میں ان کا تعلق دیکھا اور اپنے ساتھ جب دیکھتا ہوں، کوئی فرق مجھے نظر نہیں آتا، وہی عزت واحترام، معمولی سا بھی فرق کہیں نظر نہیں آیا۔ اتنا ادب اور احترام کہ بعض دفعہ شرمندگی ہوتی تھی۔ حضور انور نے فرمایا امریکہ میں قیام کے دوران جب ان کو ان کے گھر ملنے گیا تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا بڑا وسیع مطالعہ تھا انہوں نے روحانی خزائن کی ہر کتاب قریباً نو مرتبہ پڑھی تھی۔ ہر بات اور شخص کا بڑی باریکی کے ساتھ خیال رکھتی تھیں۔ بیماری کے دنوں میں مکرم طاہر مصطفیٰ احمد صاحب اور ان کے بیوی بچوں کو تین گھنٹے تک مختلف نصیحتیں کرتی رہیں اور پھر ان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آپ کی بہت خدمت کی حالانکہ جو خدمت آپ نے ان بچوں کی کی تھی وہ اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ یہ ان کی بڑائی اور شکرگزاری کا احساس تھا، بڑی باریکی کی حد تک انہوں نے اس کا خیال رکھا۔

پریس ریلیز۔ بقیہ از صفحہ 1

باجوڑ میں مادر وطن کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے دہشت گردوں کے ہاتھوں وطن پر قربان ہوگئے۔ آپ نہایت درجہ مخلص، وطن سے وفادار اور نیک مقاصد کے حصول کے لئے جان قربان کرنے کا عزم رکھنے والے تھے۔ مرحوم نے جماعت احمدیہ کی وطن کے لئے قربانیوں کی شاندار روایات کو قائم رکھا ہے۔

ہمارا مسلک ہے کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ آئندہ بھی وطن کے لئے جب بھی جانی و مالی قربانی کی ضرورت درپیش ہوئی انشاء اللہ افراد جماعت احمدیہ انفرادی طور پر بھی اور بحیثیت جماعت بھی ہمیشہ اپنی اعلیٰ روایات قائم رکھتے ہوئے سینہ چاکان وطن کی صف اول میں کھڑی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کی حفاظت فرمائے۔ دشمن کے بدارادوں کو نامراد کرے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فہیم الدین وسیم صاحب ابن محترم حمید الدین صاحب خوشنویس ناصر آباد شرقی ربوہ 26 جون 2009ء کو ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ ان کی دائیں ٹانگ پنڈلی سے جب کہ بایاں بازو کندھے اور کہنی کے درمیان سے فریکچر ہوگیا ہے۔ اس وقت الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں زیر علاج ہیں جہاں ٹانگ اور بازو کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافیٔ مطلق اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں

بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف مظاہرے

منگلا ڈیم میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے بجلی کی پیداوار بند ہوگئی جس کے باعث بجلی کی کمی 4 ہزار میگا واٹ تک جا پہنچی ہے۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں عوام لوڈشیڈنگ کے خلاف سراپا احتجاج بن گئے اور جگہ جگہ مظاہرے کئے۔ لوڈشیڈنگ ختم نہ ہونے کی صورت میں شہریوں نے بجلی کے بل ادا نہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ جبکہ شدید گرمی کے باعث مختلف شہروں میں 16 افراد جاں بحق ہوگئے۔

گیس کی قیمتوں میں 10 فیصد تک کمی کے لئے سمری وزیراعظم کو بھجوا دی گئی

وزارت پٹرولیم نے گیس کی قیمتوں میں کمی کے لئے سمری وزیراعظم گیلانی کو بھجوا دی ہے جس میں 10 فیصد کے قریب کمی کی سفارش کی گئی ہے۔ گیس کے گھریلو صارفین کے لئے 6 فیصد، سی این جی صنعت 5 فیصد، صنعتی صارفین کے لئے 7 فیصد، واپڈا 4 فیصد اور آئی پی پیز کے لئے 5 فیصد کمی کی سمری بھجوائی گئی ہے، سوئی سدرن نے گیس کی قیمت میں 35.72 روپے فی یونٹ کی کمی کی تجویز دی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم لان۔ چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ڈوئچے شپراخ شولے
انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگویج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

FD-10

CODES
architects&engineers
Specialized in Architecture,
Interior Design, Master Planning,
Civil Consultancy & Construction.
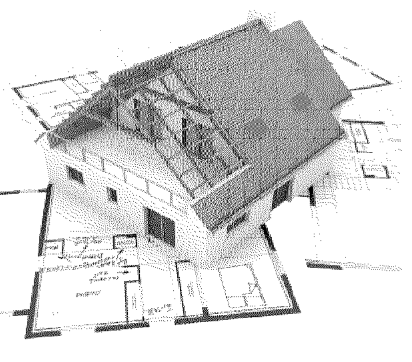
Contact Us:
Salman Arif
381-F-Johar Town,
0345-4806833,0333-4661202
@ codes.arif@gmail.com